O

نفس کے وار کس قدر ہیں بتا!
ہم بھی تیار کس قدر ہیں بتا!

کتنے ڈوبے ہیں، جانتے ہیں سب
پَر ہوئے پار کس قدر ہیں بتا!

میرے دشمن تو ہیں ہزاروں میں
تیرے بیمار کس قدر ہیں بتا!

میں تو ہر سمت ہوں سپاس گزار
تیرے انکار کس قدر ہیں بتا!

https://ehmad-ahmad.com/

کتنے اپنوں نے سنگ مارے ہیں
اور اغیار کس قدر ہیں بتا!

کیسے کرتا ہے تُو مجھے رسوا
تیرے اخبار کس قدر ہیں بتا!

ہاں اسے پا لیا، غنیمت ہے
پَر ہوئے خوار کس قدر ہیں بتا!

لوگ فرصت میں چاہتے ہیں تجھے
ہم سے بے کار کس قدر ہیں بتا!

راز کو کھول دے عماد احمد
تیرے اَسرار کس قدر ہیں بتا!

https://emad-ahmad.com/